گاؤری

DECEMBER, 2013

شمارہ نمبر ۱

ملک امیرزادہ (خصوصی)

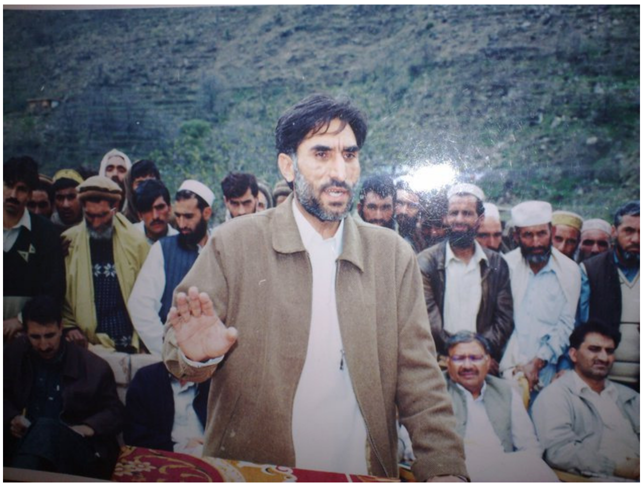

ملک امیر زادہ تانی قوم سؒہ خطاب کرنت

اِدارئیں پیش تھی

ماںٗ راںٗ عزت مند پروگ والاً گاؤری رسالہ باںٗرہ موداً پت تھوں ایچ نظِرہ یاگ، تھہ ضرول ایں سوچ کرئ اوں موں تانی جباں رسالہ اوں تن مئ موُں چنڑاںٗل قصاً، رو، غزل، لطیفاً، شلوک، متِل تے موں تانی خیالات موں تانی مِیش جِب مئ ہاںٗرہ ماںٗ مئ چاپ ہواںٗنش، باںٗرہ مودہ ہو بازار کہ نہ ینت؟ ماںٗ عزت مند چنڑوگ واںٗلاً تے پروگ واںٗلاً تھا ما انتہائی معذرت خواہ تھو اوں مؒہ تھوں لاںٗڑاںٗگاںٗل قصاً تے غزل وغیرہ رساںٗلاںٗں شکل مئی تھوں خدمت مئی پیش نہ کربائی۔

رسالاں چاپ نہ ہوگاں اولاں وجہ تہ جی سی ڈی پی آں محدود بجٹ آش دویام ای گاؤری رسالایں ٹیم دی پروجیکٹونہ (سیلاب تھی بعد دوبارہ آباد کاری، موں جباں تانی اسکولونہ وغیرہ ایں(پروجیکٹونہ آں بوجھ آش، تیتھی رسالاً کہ خاص توجہ نہ دابائی۔ ٹی وجہ اِیں اُوں ماکہ چُنڑوگ واںٗلاںٗں باںٗم تھی معیاری مواد نہ ینش۔

مؒہ ایچھاٹ گاؤری رسالہ نام ڈول دہ تے ناںٗم شکل دہ دوبارہ تھوں خدمت مئی پیش کرنت تے مؒہ تھا ما ایں اُماد کرںٗنت اوں تھہ تانی میش میش قصاً، رو، غزل، لطیفاً، شلوک، متِل تے تانی خیالات تانی میش جِب مئی چنڑی ما کہ لاڑائ۔

ایں کاں رسالہ تھوں مُکھاموک تھو مہ آںٗس ملک امیرزادہ خصوصی رسالاں ناںٗم دہ شائع کیت، ایں نے کیر مہ ان مئی صرف ملک امیرزادہ آںٗں باںٗراً مئی چنڑاںٗل مضامین شائع کیت۔آںٗس پتہ راروان رسالہ مہ گاؤری جباںٗں مشہور شاعر تے ادیب جناب مولوی عبدالحق صاںٗحب (مرحوم) آںٗں باںٗراً مئی چاپ کروگ دیاںٗنت۔

اِینیں کیر تھہ تانی دی مضامین، رو، غزل، لظیفاً، شلوک تے متل وغیرہ ما علاوہ مولوی عبدالحق صاباں خذمتاں باںٗراً مئ پا تھاکہ کہ مواد تھو ماکہ چنڑی لاڑا اوں مہ تھوں ناںٗم دہ چاپ کرںٗی۔

مؒہ تھوں چنڑیلاں انتظار مئ تھو، تھہ تانی چنڑال مواد ماکہ ایں رسالاً رہ داںٗگاںٗل پتہ تے ای میل آںٗں ذریعاً دہ پا لاںٗڑاباںٗں۔

گاؤری رسالیں ٹیم

مدیر اعلی
محمد زمان ساگر

مدیر
ایچ ایم کالامی

معاون مدیران
عبدالعلی، محمد نبی، شمشی خان

نمائندہ اتروڑ
وزیرالملک

نمائندہ اشو
شیراللہ

نمائندہ کینور لام (دیر کوہستان)
عبدالقیوم

نمائندہ تھل (دیر کوہستان)
بخت روان

نمائندہ کھلکوٹ (دیر کوہستان)
محمد اقبال

معاون خصوصی (دیر کوہستان)
جلال الدین

ایں رِسالاں قصاً

1 ادارئیں پیش تھی

2 (خذمات) ملک امیرزادہ
شمشی خان کالامی

3 آہ ملک امیرزادہ ...
انعام اللہ بحرین

4 یہ ملک امیرزاںٗداً سہ کھیکی واقف ہو؟
جان بارٹ SIL International

(خدمات) ملک امیر زادہ (شمشی خان کالامی)

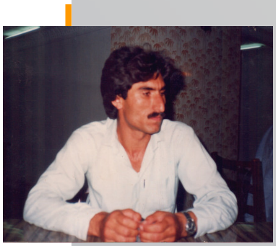

ملک امیر داداں کالجاں دور

پیدائش: امیر زادہ صاب چونیم جولائی 1963 ماَکہَ کالاماں لاَ مہَ پیدا ہوش۔

خاندان: تساں بوباں نام گل زادہ تے تساں تعلق نیلور خیلاںٓ شاَخ شاگرِپور سہَ آشو،باَرّ مذہبی،صحیح دیندار تے سادہ مسلمان آشو۔

اولاں تعلیم: محترم امیر زادہ صاَبہ تانی اولاں تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول کالام تھی میٹرک 1979 ماَکہَ سیکنڈ ڈویژن سائنس ماَکہ پاس کیش۔تساَں راَں طرز دہ تعلیم کَروگ ماَکہ تسوں بوبیں بار تھیر آشی۔

اعلی تعلیم: میٹرک پاس کَروگ ما بعد تَن گورنمنٹ اسلامیہ کالج پیخورہ داخلہ گھین۔ ایف ایس سی اسلامیہ کالج تھی کیش 1982 ماَکہَ۔ اینٌچھلہ بی ایس سی یونیورسٹی آف پشاور تھی 1985ماَکہَ کیش تے بھی 1987 ماَکہَ ایم ایس سی باٹنی سیکنڈ ڈویژن ماَکہَ کیِش۔چونکہ 1982 تھی 1992 آَں دوراَں ماَکہَ تن پاکستان فارسٹ انسٹیٹیوٹ تھی بی ایس سی فارسٹری پا سیکنڈ ڈویژن ماَکہَ کیِش۔ایں وجاَ دہ کالام اینٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ KIDP اَ تاَس شا سرکیری خرچاَ دہ رینج افسری آں کورس پا کرا واش۔

باَری اوطینہ گَراَل فوٹو

جناب محترم امیر زادہ صاَب 4-8-1989 تھی 31-6-1990 آَں دوراَں ماَکہَ بحیثیت امپیکٹ مانیٹرنگ کنسلٹینٹ ایگری سیکٹر KIDP ماَکہَ تانی روزگار کَرَنش۔ تے31-12-1990 تھی شو کال بحیثیت AFM(FDC)دروش۔

سفر: امیر زادہ صاب باَر اوطیناں سفر کیِش۔کاں تہ سرکیری تے بعض بھی ذاتی خرچاَ دہ پا کیِش۔ سہَ فطرتی صفا ماحول خواکہ سہ عمراں لنگاگ، دین او دنَایاَں معمولاَت سوئی ماَکہَ بالکل سیراَں چھلائے صفائی آں قائل آشو۔ اینیں کیر سفریں سعاداَت پا پاک رب تاَسکہ باَر اساَنہ نصیب کیِش۔ تن ماَکہَ تانی اوطان پاکستاناں کوٹ کوٹ بینوگ ما علاوہ تربیت، تعلیم تے سباَق اِزدہ کَروگیں کیر تھائی لینڈ، آسٹریا، اٹلی، شمالی افریقہ، جنوبی افریقہ، تنزانیہ، کینیا وغیرہ آں سفر پا تاَسکہَ نصیب ہوش۔1997 تھی 2007 آئی بحیثیت پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ملم جبہ ایفارسٹیشن پروجیکٹ پا دروش۔ ستا اجا کاَلائے مختلف پروجیکٹونہ ماَکہَ باَر راَں عہداَ راَکہَ دروش۔

سیاسی خدمات۔ اکتوبر 2002 تھی نومبر 2007 آئی بحیثیت ایم پی اے حلقہ پی ایف85 تانی قومیں تے علاقیں خدماَت کیش۔ ایں دوراَں ماَکہَ بحیثیت ممبر فارسٹری راؤنڈ ٹیبل NWFP پا دروش۔ وائس چئیر مین کالام کلچرل سوسائٹی پا دروش۔دی کاَرناَماَں ماں علاوہ تانی ایم پی اے آں دوراں ماَکہَ(کالام سول ہسپتال اپ گریڈ کَراگ، مدین سول ہسپتال اپ گریڈ کَراگ، ڈگری کالج مدین ایں منظوری، آج پرائمری سکول مڈل کَراگ تے نوم مڈل سکول ہائی سکول کہ ترقی داگ پچاس کلومیٹر روڈ پوخ کَروگ، کالام تھی کنئی کہَ روڈ تارکول کَروگ، کالام تھی مٹلتان کہَ روڈ پوخ کَروگ شامل تھو۔ تانی علاقاں خصوصی مفاد ماَکہَ میڈیکل آں کوٹہ، ایگریکلچراں کوٹہ تے یونین کونسل آَں لیول دہ بھرتیانی نہ اموشوگاَں کاَرونہ تھو۔ علاقاَں تعلیم یافتہ تساَں قبر کہَ دعا کَرگ پرہ لنگیل واراں ادارہ ناتھ ۔ البتہ اَ عظیم سباَق ضرور تھی اوں جنیرہ آَکے دی کہَ انساَناَں چھلائے بیری تے آَکدی ایں قدر کری۔

جناب امیزادہ صاب SDC مدین ماَکہَ نیمڈو تنظیم سہَ بحیثیت منیجرسوئس ہیومینیٹیرین ایڈ آں مکہ تھی اکتوبر 2010 تھی 30 جنوری 2011 آں دوراں مئ پا باَر شرافیت سہَ تانی خدماَت ادا کیش۔ فروری 2011 تھی بھی بحیثیت ایڈمنسٹریٹر سوئس ہیو مینیٹیرین ایجنسی سہَ سیدوال کیش۔ تے باَر اعلی منصب راَکہَ باَر ران چلُوگاَں وجاَ تھی تساں تانی ادارہ تہ چھور پرہ دی پا شراَکت داَراَں، سیتاَں، وطن داَر تےغیر ملکی پا تاَسہَ لخہ تانی جاَہ آَں چھلہ سلوک کَرَنش۔ سہَ تانی زاتی زندگی ماَکہَ باَر معاملہ آں صفا، صاف گو، نرم خوئی تے خاموش انسان آش۔ تمام سیتاَں تساں اخلاق، اوگرو اتھیک باَش انسانی قدر، تے محبتاں اقرار کَرنت۔ سہَ اَ غیرتی علاقائی اقداراں قدرداں تے اصولی انسان آشو۔

عزت مند امیزادہ صاب پیخور تھی تانی لُکوٹور سمان ہسپتاَل تھی واپسی رَاکہَ ساراں پا کم شوئی باَجاَرہ 6 دسمبر 2012 رہ کاَٹلنگ روڈ مرداَں ماَکہَ المناک حادثاَ ماَکہَ باَر کھوچو زخمی ہو۔سمدستی توم پیخوراں ایل آر ایچ ہسپتاَل کہَ پھناَگیرہ اجیلاں دارہ نات۔تاَتہ تقریباً دوئی گھنٹہ بعد تسیں ساہ دیت۔تساں مرگیں شید کالمہ لخہ زنگیلاَں انگاَراَں چھلائے خور

باَر اعلی منصب راَکہَ باَر ران چلوگاَں وجاَ تھی تساں تانی ادارہ تہ چھور پرہ دی پا شراکت داَراَں،سیتاَں، وطن داَر تےغیر ملکی پا تاَسکہَ لکہَ تانی جاَہ آں چھلہَ سلوک کَرَنش ۔

بی، تانی ہولوک، دوستاں، غراض
جانوگاں تے نہ جانوگاں تام ربیں
مخلوقات ٹانگ ماکہ جمع ہو۔کالماں
تاریخ ماکہ گاں اجتماع آشو۔تساں جنازہ
پروفیسر ابراہیم صاب امیر جماعت
اسلامی خیبر پختونخوا آ کیر۔ تساں
مرگ قومیں کیر بآر گاں تاواں ہُت۔
خدا پاک تساں قبر نورہ چُپوٹ کَرئ تے
وارثاں کہ استقامات نصیب کرئ۔

آہ ملک امیر زادہ۔۔۔۔(انعام اللّٰہ بحرین سوات)

جمعرات دسمبرکو میرے دوست بخت امین نے فون کرکے کہامیں تمھیں ایک بری خبر سنا تا ہوں ملک آمیرزادہ ایک ٹریفک حادثے میں انتقال کرگیے۔ انااللہ وانا الیہ راجعون ۔ تھوڑیدیرتک تومیں سکتے میں رہا کہ میں نے کیا سنا۔یقین کرنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ دوسرے ساتھیوں سے معلوم ہوا کہ اپنے بیمار بچی کا علاج کرانے پشاور گئےتھے واپس سوات آتے ہوئے مردان کے قریب ایک ٹریکٹر ٹرالی کےساتھ گاڑی ٹکرائ اور شدید زخمی ہو کراس جہاں فانی سےچل بسے۔انسان پیدا ہوتے ہیں اورمرجاتےہیں یہ روزکا مشاہدہ بلکہ شاہد تقا ضہ فطرت لیکن بعض انسانوں کے مرنےکا دل پر ایک عجیب اثر ہوتا ہے اور دیر تک پیچھا کرتار ہتا ہے۔موت اورزندگی سے وابستہ نااسودہ سوالات سراٹھاتے ہیں۔فلسفے اورمذہب کے اسباق گڈمڈہوجاتے ہیں۔دنیا کے بے ثباقی اورناپائیداری کا احساس تازہ ہوجاتاہے اوردل کی دونیا بےکیف بے رونق اورخالی خالی لگتی ہے۔کتنا اذیت ناک ہے یہ احساس کہ جیتے جاگتے ہنستے مسکراتے باتیں کرتے لوگ جب دنیا سے چلے جاتےہیں تووہ پیچھے مڑکرنہیں دیکھتے۔ زندگی تو کتنی سفاک ہے؟کتنی بےوفاہے؟ یہ رنگ ونور کی دنیا،یہ ساز و آواز کی دنیا،یہ حسن اور شوخیوں کی دنیا کیا ہے؟اس کی حقیقت کیاہے؟محض ایک خواب ہے؟ایک سایہ جس کا اپنا کوئ وجودہی نہیں؟ یہی وقت ہوتا جب ہمیں مذہب کے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے،بےشک ہم اللہ کے لیے ہیں،اوراللہ ہی کے طرف جانے والے ہیں،اوریہ کہ یہ دونیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تما شا ہے ہمیشہ کی زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔ملک آمیر زادہ کالام کے معروف سماجی اور سیاسی شخصیت ملک گل زادہ کے فرزند تھے جوعلاقہ سوات کوہستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کے ابتدائ کارکنان میں سے تھے،تحصیل کالام میں پیپلز پارٹی کے چیرمین ہونے کی مناسبت سے گل زادہ چئیر مین کہلاتے تھے اگر چہ بعد میں وہ جماعت اسلامی میں شامل ہوگئے تھے لیکن چرمین کالفظ ان کے نام کا مستقل حصہ بن گیا۔ملک امیر زادہ کہنے کوعلاقے کے اسی نامی گرامی شخصیت کے فرزند تھے،لیکن وہ مکمل طورپر ایک سلف میڈانسان تھے۔انہوں نے کالام جیسے پسماندہ علاقے میں ابتدائی اور ثانوی تعلیم حاصل کی پھر گورنمنٹ جہا نزیب کالج سیدو شریف سے بی ایس سی کیا اورپشاور یونیورسٹی سے ڈپارٹمنٹ پہلی پوزیشن کے ساتھ باٹنی میں Ms.c کی اس کے بعد کچھ عرصہ پاک سوئس، کالام مر بوط ترقیاتی پراجیکٹ میں ملاز مت اختیار کی جس کے دوران انہوں نے فرسٹ کالج پشاور سے بی ایس سی کیا فار سٹری بھی کیا۔کالام پراجیکٹ کے اختتام پرکئی دو سرے اداروں میں اعلی عہدوں پر کام کیا جس میں سے اہم پراجیکٹ مالم جبہ ایفار یسٹیشن پراجیکٹ تھا۔اگرچہ اس کی پرورش پیپلز پارٹی کی ایک سر گرم عہدیدار کےہاں ہوئ تھی لیکن یونیورسٹی میں اسلامی جمعیت طلبہ سے تعارف کی وجہ سے جما عت اسلامی سے ہمدردی رکھتے تھے،یہی وجہ تھی کہ جماعت کی علاقائ کارکنان کواں کے والد محترم کو جماعت میں شامل کرنے کے لئے زیادہ محنت نہیں کرنا پڑی۔اس کے کچھ عرصہ بعد ایم ایم اے کی تشکیل پر جماعت اسلامی ضلع سوات کے زمداران نے ان سے الیکشن میں بطور امیدوار کھڑا ہو نے کو کہا جسے انہوں نے بسرو چشم قبول کیا،اسلۓ کہ وہ کبھی بھی ایک سرگرم سیاسی کارکن نہیں رہے تھے۔لیکن اس قدر اعتماد اور وقار کے ساتھ الیکشن لڑا کہ جماعت اسلامی ہی نہیں دیگر سیاسی جماعتوں کے کارکنان بھی حیران رہ گئے، انہوں نے ریکارڈ ووٹ لے لئے یعنی دوسرے اور تیسرے نمبرپر آنے والے امیدواروں کے مجموعی ووٹوں سے بھی زیادہ نکلے۔چونکہ وہ ایک سنجیدہ اور کتابی قسم کے آدمی تھے نعرےبازی، لفاظی،بناوٹ اورفنکاری سےالرجک ایک مثا لیت پسند(آئیڈیلسٹ)شخص تھے اس لئے سیاست کی منافق دنیا میں قدم رکھتے ہی بدک سے گئےاور صوبائ اسبلی کی رُکنیت سے مستعفی ہونے پرتل گئے جس سے باز رکھنے کیلئےخاندان بڑے بوڑھوں، علاقے کے عمائدین اور جما عت کےزمہ داران تک کو بہت محنت کرنی پڑی۔بطورMPA ان کا کردار نہایت صاف ستھرارہا۔وہ محکمانہ معاملات میں سیاسی مداخلت کے سخت مخالف تھے، مثلاً ان کا کہنا تھا کہ سرکاری ملازمین کی ٹرانسفر اور پو سٹنگ بھلا ایم پی اے کا کیا کام؟یہ سارے امور متعلقہ محکمہ کے ہوتے ہیں۔اسی طرح ان کا کہنا تھااسمبلی ممبران کا کام صوبائ سطح پر قانون سازی کرنا ہوتا ہے نہ کہ علا قائ تعمیرات۔لیکن عمومی سیا ست کو وہ فردواحدکیسے بدل سکتے تھے۔ایک دانشور اور خاموش سما جی کار کن تھےاور زندگی کے بارے میں بہت وا ضح نقطہ نظررکھتے تھے۔غیر ملکی اداروں میں ملاز مت کے دوران انہیں کئ ملکوں میں جانے اور وہاں کی طرز زندگی کے بارے میں تفصیل کے ساتھ جاننے کے مواقع ملیں اس لیے جب وہ ملکی اورعلاقائ مسائل پر بات کرتے تو اس میں بڑی گہرائ ہوتی۔ان کی وفات سے سوات کو ہستان ایک نہایت لا ئق اورقابل ہستی سےمحروم ہو گیاہے،ان کو جاننے والےان کو آسانی سے نہیں بھلاسکیں گے اللہ ان کے گھر والوں اوردوستوں کو یہ حادثہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے (آمین)۔

ملک امیر زادہ ایم پی اے PK 80 محمد امین شہ سیلاب دوران ماکہ مدین ماکہامدادی پیکج تقسیم کرٹنت۔

چونکہ وہ ایک سنجیدہ اور کتابی قسم کے آدمی تھے نعرےبازی، لفاظی،بناوٹ اورفنکاری سےالرجک ایک مثا لیت پسند(آئیڈیلسٹ)شخص تھے اس لئے سیاست کی منافق دنیا میں قدم قدم رکھتے ہی بدک سے گئےاور صوبائ اسبلی کی رُکنیت سے مستعفی ہونے پرتل گئے۔

افتتاح بجلی گھر تنزگاہ

Joan Baart
SIL

My respected and beloved friend Malik Amir Zada of Kalam, Swat, left this world much too early when he passed away in the morning of December 6, 2012, due to the injuries sustained in a terrible car accident on Katlang Road in Mardan, earlier that day. He was only 49 years old. His departure has left a big gap and he will be mourned and missed by his closest family members, his relatives, his friends, his colleagues, his community, his people, and many of his well-wishers and supporters in Swat and beyond.

The first time I was introduced to Amir Zada was in 1991 in Kalam. I had come to this impressively beautiful alpine place for the purpose of researching the Gawri language, about which not very much was known at that time to any outsiders, either within or outside of Pakistan. Amir Zada was a highly educated young man, fluent in many languages including English, who as a teenager had already been guiding several famous international scholars when they came to visit Kalam. Among them were Georg Buddruss, Karl Jettmar, and Elena Bashir. Soon he also became involved with the Kalam Integrated Development Project that was sponsored by Switzerland.

Because of his open and curious mind, and his willingness to work hard, he developed into a very capable, knowledgeable and wise leader of his community. There were always many demands on his time, and many duties that called him away from Kalam, but he never forgot his people, his culture and his language, and he wholeheartedly supported all efforts to preserve and develop the Gawri language and culture. He was a member of the Kalam Cultural Society (later renamed as Gawri Community Development Program) and an important advocate of the work of this group.

It is difficult to believe that Amir Zada is no longer with us in this world. May God bless and keep his soul. I pray for his immediate family members who have lost their husband, their father, their son, their brother, their uncle, their cousin, their nephew. May God give them comfort in their grief.

Joan Baart

GCDP

تانی چنڑال مواد این پتا ده لاڑا

گاؤری کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروگرام

محلہ محبت خیل، پرانا بازار، کالام، سوات

Phone: 051-2354551
Cell: 03135033844
03149233277
E-mail: gawriproject@yahoo.com

Gawri Community Development Programme Kalam Swat

یہ ملک امیر زاَداً سَہ کھیکی واقف ہو؟ (جان بارٹ SIL International)

ماں میش تے عزتمند دوست امیر زادہ دنائ تھی باَر شردہ رخصاَت ہو۔ سَہ شو آم دسمبر دو ہزار بارہ رہ مردان مئ کاٹلنگ روڈ رہ موٹراں ایکسیڈنٹ مئ ساَرہ داَم زخمی ہو مُر۔ اتھاَں وخہ تسیں عمر نوم تے دوبیش کاَل آش۔ تسیں جدائ دہ باَر گاَن خلا پیدا ہُت تے تساَں عزیز، اقارب، دوستاَن، تسیں علاقے خلک تے تساَں خیر خواہاَن، تے سوات پھراَں تے دی بھاَگاَں حاَمیاَن تاَس باَر یاَد کرئ تے تسیں کیر ماتاَم کرئ۔یہ اولیں دیر امیرزاداً سَہ ۱۹۹۱ مئ کاَلمَہ واقف ہُش۔ یہ اِیں انتہائ سِلیق لوؤیں زنگیلیں اوطِن کَہ گاؤری جب رہ ریسرچ کَروگیں غرض دہ یاش، اِیں جباَں باَراَ مئ باَراَیاَں خلک، پاکستان مئ شِٹشی تے پاکستان ما باَرہ، تتھیں وخائ زیات کَہ معلومات نہ آش۔ امیرزادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ میش آش تے دی جِب ما علاوہ انگلش مئ پا روانی سَہ جولابانش۔ سَہ مِیش گَشی الاَت بین الاقوامی ماہِرینیں رہنمائ کَرنش، کون توم کاَلام رہ یاَش تہ۔ توم مئ جارج بُڈرس، کارل جیٹمار تے علینا بشیر شامل آش۔ تن تھی باد سَہ سوئٹزرلینڈیں کالام مربوط ترقیاتی پروجیکٹ مئ شت۔ تسیں زہن کولاؤ تے متجسس آش تے محنات خوشانش، اِیں وجاً تھی سَہ تانی علاقیں خلکاں ہُشار تے جانداَر لیڈر چاجِن۔ تساَں مُکہ باَر فرائض آش تمتھیں فرائضاَں وجاً تھی سَہ کاَلم تھی باَر کَہ نکس پرہ تھُکو پا تَن تانی خلک، ثقافاَت تے جِب نہ اموشی۔ تن ہکوراَں اخلاَص سَہ گاؤری جِب تے کلچر جن ساتوگَیں کیر ہاَرہ کوشیشیں حمایاَت کِیر۔ سَہ کالام کلچرل سوسائٹی (پیتہ نام بدلا گاؤری کمیونٹی ڈویلپمنت پروگرام تھائ) آں ممباَر آش تے سَہ اِیں گروپاں کار سائرانش۔

اِیں یقین نہ ینت کو امیرزادہ ما سَہ ناتھو تہ۔ اللہ پاک تاَس رہ تانی رحم تے فضل کَرئ۔ یہ اِیں خانداناں تتھیں تمام جنیں کیر دعا کرنتھوں کوم تانی بوب ما، کوم تانی میش ما، کوم تانی پُڑ ما، کوم تانی جھاً ما، کوم تانی جھؤوڑ ما، کوم تانی پِڑی ما، کوم تانی خورئ ما ہُراٹجنت تہ۔ اللہ پاک توم کَہ صبر جمیل نصیب کرئ۔ آمین

جان بارٹ

Joan Baart